حزب العلماء یوکے و مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی برطانیہ

www.hizbululama.org.uk / Info @hizbululama.org.uk / tel;07866464040

پریس نوٹ؛۲۳؍رجب ۱۴۳۱ھ ۶ جولائی ۲۰۱۰ء بروز منگل

داتا دربار پر دہشتگردانہ سفاّک حملہ ؛

لاہور میں حضرت داتا گنج بخشؒ کے مزار کے احاطہ میں حملہ سے جو جانی و مالی نقصان ہوا خاص کر کے بزرگانِ دین کی دہلیز پر ایسے حملے کسی بھی صورت قابلِ قبول نہیں ،اس حملہ سے دنیا بھر کے اہلِ سنت والجماعت کے دیوبندی ، بریلوی ،اہلِ حدیث وغیرہ تمام طبقوں کو جہاں دلی صدمہ پہونچا وہیں خاص کر کے تمام پاکستانیوں کے دلوں کو اس نے رولا دیا، مساجد و مزارات اور مذہبی عبادتگاہوں پر حملے کسی صورت قابلِ قبول نہیں ہوسکتے پھر بے گناہ افراد کی ہلاکت کے ساتھ ان کے پسماندگان خاندانوں کی تباہیاں یہ کسی مسلمان کی حرکت تو نہیں،

ساتھ ہی بڑے افسوس کا مقام ہے کہ جب کبھی ایسے واقعات ہوتے ہیں خاص کر داتا دربار پر حملہ کے حوالہ سے بعض حضرات بیان بازی میں اس بات کو بھول جاتے ہیں کہ یہ وقت قومی یکجہتی کا ہے سب کو ملانا اور آگے بڑھنا ہے مگر ہوتا یہ ہے کہ وہ اسے اپنے ساتھ مخصوص کر کے اتحادی فضاء کو ملیامیٹ کر دیتے ہیں؛ حضرت علی ہجویریؒ سے اہلِ سنت کا ہر طبقہ والہانہ محبت رکھتا ہے مگر انہیں گویا صرف بریلوی حضرات کا مقتدا بنا کر اہلِ سنت والجماعت کے دیگر طبقوں خاص کر دیوبندیوں کو مخالف کے طور پر پیش کر کے سنیوں کو آپس میں لڑانے کی گھناؤنی سازش کا شکار بن جاتے ہیں اس لئے اہلِ سنت کی جماعتوں کو چاہیئے کہ ان کے سمجھدار آگے آئیں اور اپنی صفوں میں سازش کے شکار عناصر کو درست سمت کی طرف موڑیں،

الحمدللہ علامہ غلام ربّانی افغانیحفظہ اللہ کی طرف سے بین الاقوامی سنی کانفرنس برمنگھم (یوکے) کا اعلامیہ بہت ہی محطاط و اتحادی رویّہ کا ضامن ہے خاص کر ٹی وی چینلز پر اشتعال انگیز بیانات کے حوالہ سے رہنمائی کے ضمن میں جو تجاویز ہیں وہ قوم کو صحیح سمت میں لیجانے کی بیّن علامت ہے ۔بہر حال اس قسم کا رویّہ عام لوگوں کی زبان زد ہوجانا تو ایک طرف،اس سے زیادہ افسوس ہمارے سیاسی لیڈروں کی زبانی اشارہ کنایہ ہی میں سہی جارحانہ باتیں کرنا شدید افسوسناک ہے،

جیسے کہ لارڈ نذیر احمد صاحب نے کہ جن کا تعلق اہلِ سنت کے غیر مقلّد طبقہ سے ہے اپنے بیان میں اس واقعہ پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ۳ جولائی کے جنگ لندن میں یہ جو بیان دیا کہ ’’اس دکھ و مشکل کی گھڑی میں سنی ’بریلوی‘ مسلمان خود کو تنہا محسوس نہ کریں‘‘ ،اسے کیا کہا جائے؟ کیا یہ کلمات و فرقہ کی تخصیص در پردہ بریلویوں کو غیر بریلویوں یا دیوبندیوں وغیرہ سے لڑائی بھڑائی کو ہوا نہیں دیتے ؟ جبکہ موصوف اچھی طرح جانتے ہیں کہ داتا گن بخشؒ کا مقام اہلِ سنت کے ہر طبقہ بشمول دیوبندی بریلویوں کے ہاں تو موصوف سے زیادہ گہری عقیدت کا حامل ہے اس کے باوجود یہ تخصیص سمجھ سے بالاتر ہے!

انہیں یہ بھی معلوم ہے کہ ’’خودکش حملوں کے حوالہ سے بشمول دیوبندی حضرات اس کے حرام ہونے اور حرام کی موت مرنے کے فتووں میں بھی کوئی فرق نہیں کم از کم موصوف بریلوی کے ساتھ صرف دیوبندی کا لفظ ہی لگاتے تو نہ صرف ان کی نیک نامی میں مزید اضافہ کا بلکہ اہلِ سنت و سنیوں میں اتحادی فضاء قائم کرنے کا بھی یہ ذریعہ بن جاتا!